نامے جو میرے نام آئے

☆ التراث پڑھ کر از حد مسرت ہوئی۔ بلا مبالغہ جو جاذبیت صوری و معنوی اس میں پائی جاتی ہے بے مثل ہے۔ فرقہ بندی کی تنگنائے سے بے نیازی اور مدلل معلوماتی تحریر باعث صد تشکر ہے۔ اصلاح معاشرہ، امن و آشتی اور اتحاد بین المسلمین کے فروغ کا نقیب ہے۔ (محمد اسلم۔ بہاولنگر)

☆ التراث کو ماہنامہ بنایا جائے تو مناسب ہے۔ کیونکہ چھ مہینے کا طویل انتظار ہمارے لئے مشکل ہے۔ تمام مضامین قابل ستائش ہیں۔ (عنایت اللہ صدیقی۔ تھگس)

☆ اس خوبصورت علمی، دعوتی اور دینی مجلّے کی تیاری، اشاعت اور تقسیم پر دلی مبارک باد قبول فرمائیں! بالخصوص بلتستان جیسے علاقے میں ایسے معیاری پرچے کا اجراء نہایت مشکل کام ہے۔ کیونکہ مجھے ذاتی طور پر اس کا تلخ تجربہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ مجلّہ التراث کو اپنے اہداف میں کامیابی و کامرانی سے سرفراز فرمائے۔ باقی کچھ خامیاں ہیں جن کا ازالہ ضروری ہے:

ا۔ حمد و نعت شروع میں آنا چاہئے۔

۲۔ بعض مقالہ نگاروں نے حوالہ جات نقل نہیں کئے ہیں۔ ہر حدیث نبوی کے ساتھ اس کا حوالہ ضرور آنا چاہئے

(غلام حسن حسنو خپلو بلتستان)

☆ مجلۃ التراث پڑھ کر انتہائی مسرت ہوئی۔ کہ ارض بلتستان کو جہاں اہل زبان اردو نہ ہونے کا طعنہ دیا جاتا تھا۔ بفضل اللہ یہاں کتنے اچھے ادیب ہیں۔ میری رائے میں مجلّے میں کچھ بھول ہیں جنہیں ازالہ کرنا ضروری ہے۔

ا۔ مجلّے کی ضخامت بہت زیادہ ہے۔

۲۔ مجلّہ کو ماہنامہ یا زیادہ سے زیادہ سہ ماہی بنایا جائے۔

۳۔ کافی اوراق عربی مضامین پر صرف کئے گئے ہیں۔ علاقائی خدوخال کے پیش نظر عربی مضمون موزون نہیں۔

۴۔ ایک رائٹر کا کئی مضامین آنا لذت کو کرکرا بنا دیتی ہے۔ (محمد اسماعیل فضلی۔ یوگو)

☆ التراث جیسے گرانقدر پرچے کے کامیاب اجراء پر مبارک باد ہو۔ بلتستان جیسی بنیادی ضروریات سے بھی محروم خطے سے ایسے پر مغز رسالہ کا اجراء بجائے خود ایک کرامت ہے۔ ذرائع ابلاغ کی صحافت و نشریات کے عالمی تناظر میں جو اہمیت ہے 'اس کے پیش نظر اہل قلم حضرات اس میں بروقت حصہ لے کر احساس ذمہ داری کا ثبوت دیں۔

مجلّہ کا دورانیہ نہایت ہی طویل ہے۔ کم از کم اسے سہ ماہی بنایا جائے۔ نیز اس کی بروقت اشاعت کو یقینی بنایا جائے تاکہ کرمفرماؤں کا اعتماد بحال رہ سکے۔

(امیر مکتبۃ الشباب الاسلامی غواڑی بلتستان)